Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

یوم منگل

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۳/۲۸ | ۲۱ ربیع الثانی ۱۳۹۴ھ ۱۴ ہجرت ۱۳۵۳ہش ۱۴ مئی ۱۹۷۴ء | نمبر ۱۰۶

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اپنے اندرونہ کو صاف کرو۔ یہ دھوکہ مت کھاؤ کہ ظاہری رسم ہی کافی ہے

انسان امن میں اُس وقت آتا ہے جب انسان سچے طور سے خدا تعالیٰ کے حرم میں داخل ہو

"اس بات کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے کہ نری بیعت اور اقرار سے کچھ نہیں بنتا بلکہ انسان زیادہ ذمہ دار اور جوابدہ ہو جاتا ہے۔ اصل فائدہ کے لئے ضرورت ہے حقیقی ایمان اور پھر اُس ایمان کے موافق اعمالِ صالحہ کی۔ جب انسان یہ خوبی اپنے اندر پیدا کرتا ہے تو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ متقی حقیقی مومن اور اس کے غیر میں ایک امتیاز رکھ دیا جاتا ہے۔ اُسے ممتاز کیا جاتا ہے اور اس امتیاز کا نام قرآن شریف کی اصطلاح میں فرقان ہے۔ آخرت میں بھی مومن اسی فرقان سے شناخت کئے جائیں گے۔ اِس دنیا میں بھی دیکھا جاتا ہے کہ مومن ہمیشہ ممتاز رہتا ہے۔ اس کے اندر ایک سکینت اور اطمینان بخش رُوح ہوتی ہے۔ اگرچہ مومن کو دُکھ بھی اُٹھانے پڑتے ہیں اور قسم قسم کے مصائب اور شدائد کے اندر سے گذرنا پڑتا ہے خواہ لوگ اس کے کتنے ہی بُرے نام رکھیں اور خواہ اس کے تباہ اور برباد کرنے کے لئے کچھ بھی ارادے کریں لیکن آخر وہ بچا لیا جاتا ہے کیونکہ خدا تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے اور اُسے عزیز رکھتا ہے۔ اِس لئے دُنیا اس کو ہلاک نہیں کر سکتی۔ مومن اور اس کے غیر میں امتیاز ضرور ہوتا ہے اور یہ میزان خدا تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ خدا تعالیٰ کی آنکھیں خوب دیکھتی ہیں کہ کون بد اور شریر ہے۔ خدا کو کوئی دھوکہ نہیں دے سکتا۔ پس تم دنیا کی پروا نہ کرو بلکہ اپنے اندر کو صاف کرو۔ یہ دھوکہ مت کھاؤ کہ ظاہری رسم ہی کافی ہے۔ نہیں۔ امن اُس وقت آتا ہے جب انسان سچے طور سے خدا تعالیٰ کے حرم میں داخل ہو۔۔۔

پھر میں یہ بھی کہتا ہوں کہ سختی نہ کرو اور نرمی سے پیش آؤ۔ جنگ کرنا اِس سلسلہ کے خلاف ہے۔ نرمی سے کام لو اور اِس سلسلہ کی سچائی کو اپنی پاک باطنی اور نیک چلنی سے ثابت کرو۔ یہ میری نصیحت ہے اس کو یاد رکھو۔ اللہ تعالیٰ ہیں استقامت بخشے۔ آمین"

(ملفوظات جلد ہفتم صٓ ۲۳۸ تا صٓ ۲۴۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۱۳ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"گرمی کی وجہ سے چکروں کی تکلیف ابھی چل رہی ہے نیز شوگر کی تکلیف بھی ہے"

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللھم آمین

ربوہ ۱۳ ہجرت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت بالعموم درد اور گھبراہٹ کی وجہ سے ناساز ہو جاتی ہے احبابِ جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت و عافیت اور درازئ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۳ ہجرت۔ محترم نواب زادہ محمد احمد خان صاحب کی صحت کے متعلق لاہور سے آمدہ اطلاع یہ ہے کہ گھبراہٹ کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ محترم ڈاکٹر مسعود احمد صاحب نے معائنہ کے بعد اِس رائے کا اظہار کیا ہے کہ مثّے کا آپریشن ہونا ضروری ہے ویسے آپریشن کا فیصلہ وہ گھبراہٹ کی تکلیف میں تخفیف ہونے پر دو تین روز بعد کریں گے۔

احباب جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ شافی مطلق اپنے فضل سے محترم نواب زادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آپریشن ہر طرح کامیاب رہے۔ گھبراہٹ وغیرہ کے عوارض کُلّی طور پر دُور ہوں اور آپ پوری صحت و عافیت کے ساتھ بخیریت واپس تشریف لائیں۔

آمین

احباب محتاط رہیں

ایک شخص کے متعلق نظارت ہذا متعدد بار اعلان کر چکی ہے کہ وہ اپنا نام بدل بدل کر مختلف جماعتوں میں ٹھگی کی واردات کرتا رہتا ہے۔ آج تک اس نے اپنے جو نام تبدیل کئے ہیں وہ حسبِ ذیل ہیں:۔

رانا محمد اکبر۔ رانا محمد علی۔ رانا محمد افضل۔ چوہدری مقبول احمد۔ چوہدری عبد اللطیف۔ چوہدری محمد یونس وغیرہ۔

مختلف لوگوں کے پاس جا کر لڑکے کے لئے رشتے کی خواہش کا اظہار کرتا ہے جس کا ڈاکٹر ہونا بتاتا ہے جو اس وقت سعودی عرب یا کسی اور جگہ ملازم ہے۔ ایک نوجوان کا فوٹو دکھاتا ہے جو فوجی وردی میں ملبوس ہے اس کو اپنا لڑکا ظاہر کرتا ہے حالانکہ یہ اس کا لڑکا نہیں مختلف بہانوں سے روپیہ بھی لیتا ہے۔ جماعت کے بزرگوں کے نام جانتا ہے اور جماعتی خدمات کا اظہار کر کے لوگوں پر اعتماد جماتا ہے۔ اپنے آپ کو سندھ کا بہت بڑا زمیندار بھی ظاہر کرتا ہے۔ اپنی رہائش لطیف آباد حیدر آباد بتاتا ہے۔

مذکور کا اصل نام کالے خاں ولد رانجھے خاں ہے اور چک ۱۰۹ اسٹیشن داد ستیانہ ضلع ساہیوال کا رہنے والا ہے۔ اس کا حلیہ حسب ذیل ہے:۔

موٹا جسم۔ سفید ریشی شلوار قمیص اور ٹوپی پہنتا ہے عمر تقریباً ۶۰ سال ہے۔

احباب اس سے محتاط رہیں۔

(ناظر امور عامہ۔ ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبد الحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کی اکیسویں (۲۱) سالانہ تربیتی کلاس سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا روح پرور اختتامی خطاب

آئندہ پندرہ سال میں ہم نے دوسری صدی کیلئے جو غلبۂ اسلام کی صدی ہوگی بڑے پیمانہ پر اور بڑی شدت سے تیاریاں کرنی ہیں

جماعت کی نئی اور نوجوان نسل کو چاہیئے کہ وہ اپنے اندر نئی عائد ہونے والی ذمہ داریوں کو ادا کرنے کی اہلیت پیدا کریں

عاجزانہ دُعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق ان ذمہ داریوں کے بوجھ کے مقابلہ میں انکی طاقتوں اور بشاشتوں میں اضافہ کرتا چلا جائے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام منعقدہ اکیسویں (۲۱) سالانہ تربیتی کلاس کے موقع پر مورخہ ۲ ؍ ہجرت ۱۳۵۳ھش مطابق ۲ ؍ مئی ۱۹۷۴ء کو ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) میں جو اختتامی خطاب فرمایا تھا اُس کا مکمل متن درج ذیل ہے۔ (صالح محمد خاں شاہد رکن شعبہ زود نویسی ربوہ)

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

مجھے افسوس ہے کہ بیماری کی وجہ سے میں اس سے قبل آپ سے مل نہیں سکا۔ نہ باتیں کر سکا ہوں۔ کئی سال سے میرے لئے گرمی مستقل بیماری بن گئی ہے۔ گرمی لگ جاتی ہے جس کو انگریزی میں ہیٹ سٹروک (Heat Stroke) کہتے ہیں اور وہ بڑی تکلیف دہ چیز ہے۔ گرمی کا بھی اثر ہے۔ میں باہر گیا ہوا تھا۔ راولپنڈی میں مجھے (Summer Diarrhoea) سمر ڈائیریا جو وبا کی صورت میں پھیلا ہوا ہے اس کا حملہ ہو گیا۔ اس نے بڑا کمزور کر دیا اور کبھی بیچ میں دورانِ سر یعنی چکروں کی تکلیف بھی ہو جاتی ہے جو کل بہت زیادہ تھی۔ مجھے خوف لاحق ہوا کہ یہاں آج میں آسکوں گا یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور ایک مختصر سی ملاقات کا موقع مل گیا ہے۔

جو بنیادی حقیقت ایک احمدی کی زندگی کی ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے اور آپ کے سامنے

بڑے اہم کام

ہیں۔ جو ہم نے کرنے ہیں۔ بڑی وزنی ذمہ داریاں ہیں جو ہم پر ڈالی گئی ہیں بہت بوجھ ہیں جنہیں اُٹھانے کی ہمیں تلقین کی گئی ہے اور حکم دیا گیا ہے۔ اگر صرف یہ بات ہوتی تو ہمارے دل دھڑکنے لگتے، خوف ہم پر طاری ہوتا، لیکن جہاں اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمتِ کاملہ سے ایک احمدی کو اُس آخری انتہائی جنگ کے لئے منتخب کیا جو اس زمانہ میں ہونے والی تھی اور جس کے نتیجہ میں ہمیشہ کے لئے اسلام ساری دُنیا پر غالب آنے والا تھا۔ وہاں اُس نے

ہمیں یہ خوشخبری بھی دی

کہ تمہارے اُوپر بوجھ تو بہت ڈالا جا رہا ہے لیکن جتنا بھی بوجھ ڈالا جائے گا اور حالات تم سے جتنی بھی قربانیوں کا مطالبہ کریں گے اُتنی ہی طاقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہیں دے دی جائے گی۔

اب دیکھو! میرے اس زمانۂ خلافت میں سب سے پہلے ایک تحریک فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے نام سے

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یاد میں

ہوئی۔ کچھ خدمتِ انسانی کے کام اور کچھ بھلائیوں کے تسلسل کو قائم رکھنے کا کام ذہن میں تھا اور کچھ قربانی اُس وقت جماعت نے تین سال سے کچھ زائد عرصہ میں دی (قریباً ۳۷ لاکھ)

اُس کے بعد

نصرت جہاں کا منصوبہ

اللہ تعالیٰ نے ذہن میں ڈالا اور اُس کے لئے جماعت نے علاوہ دیگر چندوں کے ۵۳ لاکھ سے کچھ زائد، رضا کارانہ اور طوعی والی قربانی میں حصہ لیتے ہوئے رقم جمع کی۔ اور ۱۹۷۰ء کے اِس منصوبہ کے بعد ۱۹۷۳ء کے جلسہ سالانہ پر جو صد سالہ جوبلی اور دوسری صدی کے استقبال کا منصوبہ جماعت کے سامنے رکھا گیا۔ اس کے لئے جیسا کہ الفضل میں آپ پڑھ چکے ہوں گے یا آپ کے علم میں لایا جانا چاہیئے تھا۔ (کیونکہ جماعت پر جو اللہ تعالیٰ کے فضل نازل ہوتے ہیں جماعت کے بڑے چھوٹے مرد و زن کو اس کا علم ہونا چاہیئے) میری طرف سے

اڑھائی کروڑ روپے کا اعلان

ہوا تھا۔ اور پھر جوں جوں حالات واضح ہوتے گئے اور میں نے جماعت میں جذبہ دیکھا۔ میں نے اپنے اندازے لگائے۔ دُعاؤں کے بعد اُسوقت۔ جلسہ سالانہ پر بھی میں نے اپنی اس خواہش کا اظہار کر دیا تھا کہ اگرچہ اڑھائی کروڑ روپے کی میں اپیل کرتا ہوں لیکن مجھے امید ہے کہ یہ رقم پانچ کروڑ تک پہنچ جائیگی۔ یہ دسمبر ۱۹۷۳ء میں میرا اندازہ تھا لیکن دسمبر ۱۹۷۳ء کے بعد اپریل تک چار مہینے گذرے ہیں۔ اس عرصہ میں جوں جوں حالات سامنے آتے رہے اور دُعاؤں کی توفیق بھی ملتی رہی، خواہش بھی بڑھ گئی اور جماعت کا جذبہ بھی بڑھتا گیا۔ مشاورت کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ نے ایک خوشخبری دی تھی اور اسی کی تائید میں جماعت کو اللہ تعالیٰ نے رؤیا صالحہ کے ذریعہ خوشخبریاں دیں۔ اللہ تعالیٰ بڑا فضل کرنے والا ہے۔ اور مشاورت پر میں نے اعلان کیا کہ غالباً ۹ کروڑ ۲۳ لاکھ کے وعدے آچکے ہیں اور اب اس سے بڑھ گئے ہیں۔ جس کا اعلان میں کل انشاء اللہ تعالیٰ جمعہ میں کروں گا۔ بہرحال ۹ کروڑ سے اُوپر وعدے مشاورت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے موقعہ پر پہنچ گئے تھے

اتنے تھوڑے سے عرصہ میں یعنی تین سال کے اندر بیس گنا زیادہ ترقی کر جانا اور پچھلے تمام ریکارڈ توڑ دینا خدا تعالیٰ کے خاص فضل کے بغیر ممکن نہیں۔ آپ یہاں کھیلوں میں حصہ لیتے ہیں۔ اگر کھیلوں کی زبان میں بات کریں تو کوئی پانچ فی صد سے کوئی دو فی صد سے کوئی ایک فی صد سے اور کوئی اعشاریہ کچھ فیصد کے فرق سے ریکارڈ توڑ کرتا ہے۔ لیکن جماعت نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیس گنا یعنی دو ہزار فیصد یعنی سو کے مقابلہ میں دو ہزار کی نسبت سے اپنے طوعی اور رضاکارانہ

جذبہ اور ایثار کا مظاہرہ

کیا اور ۳۸ لاکھ سے بڑھ کر شاورت پر یہ رقم ساڑھے نو کروڑ تھی جو اب بڑھ چکی ہے۔

ہمیں اللہ تعالیٰ جو بوجھ اٹھانے کی توفیق عطا کرتا ہے وہ ہمیں بتا رہا ہوتا ہے کہ کس نسبت سے بوجھ ہم پر زیادہ ڈالا گیا ہے۔ جہاں تک حقیقت ہے کہ نصرت جہاں منصوبہ کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو محض اپنے فضل سے (نہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں) سو کے مقابلہ میں دو ہزار یعنی ۲۰ سو فیصد زیادہ قربانیوں کی توفیق دی تو اس اصول کے مطابق جو میں نے ابھی بتایا کہ اللہ تعالیٰ جتنا بوجھ ڈالتا ہے اس کے مطابق توفیق اور طاقت بھی عطا کرتا ہے۔ ہمیں یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ جو قربانیاں ہم نے دی ہیں اور جو بوجھ ہم پر ڈالا گیا ہے جس کے نتیجہ میں عام مالی قربانی کے علاوہ ہم نے قربانی دینی اور ایثار کا اظہار کرنا ہے اور جو ہم نے جدوجہد کرنی ہے وہ [illegible] کے مقابلہ میں اس زمانہ میں جس میں ہم داخل ہو چکے ہیں بیس گنا زیادہ ہے یعنی اس میں ۲۰ سو فی صد کا اضافہ ہوا ہے۔

عمر کے لحاظ سے اس کا اثر ہماری جماعت پر دو قسم کا پڑتا ہے۔ ایک وہ لوگ ہیں جو بلوغت کو پہنچنے کے بعد جماعت احمدیہ کے

ایک عظیم انقلابی جہاد

میں حصہ لے رہے ہیں۔ اُن کو پہلے سے بیس گنا زیادہ قربانی کے ساتھ اور جذبہ کے ساتھ اور عزم کے ساتھ اس جہاد میں حصہ لینا پڑے گا۔ یہ آثار ہیں۔ کیونکہ اتنی طاقت ہمیں مل گئی۔ جہاں ہم بوجھ دیکھتے ہیں اسکے مقابلہ میں ہم خدا تعالیٰ کے وعدے کے مطابق یہ اُمید رکھتے ہیں کہ جماعت کو اتنی زیادہ توفیق مل جائے گی۔ اور جب ہم توفیق دیکھتے ہیں تو جو اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دیتا ہے اور ہماری نظر کے سامنے آتی ہے۔ اس سے ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ اسی نسبت کے ساتھ ہم پر زیادہ بوجھ ڈال دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ایک منصوبہ بنایا اور وہ منصوبہ ہے اسلام کو تمام ادیان پر غالب کرنے کا۔ وہ منصوبہ یہ ہے تمام ملکوں اور اُن میں بسنے والے انسانوں کے دل جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دینے کا۔ یہ اتنا زبردست منصوبہ ہے کہ میں پہلے بھی بتا چکا ہوں اور آج پھر کہتا ہوں آپ کے کانوں میں بار بار یہ بات ڈالتا رہتا ہوں کہ آدمؑ کی پیدائش کے بعد سے اتنا بڑا منصوبہ کبھی نہیں بنایا گیا۔ آدمؑ سے لے کر آج تک اتنی زبردست جنگ روحانی جنگ، مادی ہتھیاروں سے نہیں، شیطانی قوتوں کے خلاف نہیں لڑی گئی جتنی اس زمانہ میں جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا زمانہ ہے لڑی جانے والی ہے۔

ہمارا سپہ سالار، ہمارا سپریم کمانڈر، ہمارا ہادی، ہمیں راہِ راست دکھانے والا اور اپنی قوت قدسیہ کے نتیجہ میں اس پر قائم رکھنے والا

محمد صلی اللہ علیہ وسلم

ہیں۔ باقی جس طرح سپریم کمانڈر کے ماتحت ایک زمانہ میں مختلف محاذوں پر مختلف جرنیل لڑ رہے ہوتے ہیں مثلاً ہمارے ہاں اس وقت پاکستان کی بڑی فوج کو جو دنیوی فوج ہے پانچ حصوں میں تقسیم کر کے پانچ کور کمانڈرز مقرر کئے گئے ہیں اور اس کے علاوہ فضائیہ کا ایک انچارج ہے اور بحریہ کا ایک انچارج ہے۔ تو اس کا یہ مطلب نہیں ہوتا کہ جو کمانڈر انچیف یا سپریم کمانڈر یا سپہ سالار اعظم ہے اُس کے اختیارات میں فرق پڑ گیا ہے یا اُس کی کمان اُس سے چھین لی گئی ـــ یہ مطلب نہیں نکلتا۔ ہم پر مخالف اعتراض کرتے ہیں۔ اس لئے میں یہ بات آپ کو سمجھا رہا ہوں۔ اس سے تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ جو سپریم کمانڈر ہے اُس کا مقام بہت بڑا ہے مثلاً پاکستان میں اگر پانچ کور کمانڈر ہیں تو امریکہ میں میرے خیال میں ۲۵ کے قریب یقیناً ہوں گے۔ پھر جو ہتھیار ہیں اس لحاظ سے فوج کی تقسیم ہے۔ مثلاً بری فوج ہے۔ فضائیہ ہے بحریہ ہے اور اب انسان نے ترقی کی اور نئے سے نئے ہتھیار بنا لئے۔ پہلے لڑنے والی فوج کے یہ تین بازو سمجھے جاتے تھے اور اب دنیا کے بعض ملکوں نے تین کی بجائے پانچ بازو بنا لئے ہیں میزائل جو زمین سے اُڑ کر جہازوں کو نشانہ کرتی ہے یا زمین سے زمین پر نشانہ کرتی ہے۔ وہ اتنی ترقی کر گئی ہے کہ جس طرح فضائیہ کا ایک علیحدہ بازو ہے میزائل کا بھی علیحدہ بازو بنا لیا گیا ہے اور ابھی ماضی قریب میں [illegible]) الیکٹرک جو میزائل سے مختلف ہے ایک ملک نے اس کا علیحدہ بازو بنا لیا۔ اور پانچ بازو ہو گئے۔ جب فوج کے تین بازو تھے اس وقت سپریم کمانڈر کا یا سالارِ اعظم کا جو مقام تھا وہ دنیاوی لحاظ سے اُتنا بڑا نہیں تھا جتنا بڑا مقام اب اُس ملک کے سپریم کمانڈر یا کمانڈر انچیف کا ہو گیا ہے جس میں تین کی بجائے پانچ بازو فوج کے ہیں۔

لیکن ہم روحانی جہاد اور روحانی مقابلوں اور عظیم روحانی جنگ اور روحانی قربانیوں کی بات کر رہے ہیں۔ اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے لئے روحانی فوجوں کے سالارِ اعظم بنا دئے گئے ہیں۔ یعنی آپ کو

خاتم النبیین کا لقب

عطا ہوا ہے ـــ اور آپ کے ماتحت جن سالاروں نے پیدا ہونا تھا اُن کی تعداد تین، چار، دس یا دس سو نہیں بلکہ ایک زمانہ ایسا بھی آیا کہ جب تنزل کے آثار تھے۔ اس وقت بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہے کہ امت محمدیہ میں لاکھوں لاکھ مقربین الٰہی پیدا ہوئے اور مقربین الٰہی ہی روحانی فوج کا سالار ہوتا ہے اور اس وقت مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے۔ مسیح دنیا کی طرف آ گئے۔ اس عظیم جنگ کا معرکہ یہ جنگ تو شروع ہوئی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کیساتھ ہی ـــ اس جنگ کا آخری

Digitized by Khilafat Library Rabwah

معرکہ جس کی شدّت انسانی عقل اپنے تصور میں نہیں لاسکتی وہ زمانہ آگیا مہدی آگئے اور اسلام کے اندر شیطان سے جو آخری معرکہ ہونا تھا اُس کا زمانہ آگیا۔ اسی لئے ہمارے چودہ سو سالہ عرصہ میں جو کتب مسلمان علماء اور اولیاء اور خدا کے برگزیدہ اور مقربین نے لکھی ہیں اللہ تعالیٰ نے اتنا عظیم مقام اُن کو مہدی کا بتایا ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خود انہیں علم دیا تھا کہ اُس کا مقام اور شان کیا ہوگی اتنا عظیم مقام اور شان بتائی ہے کہ ہم حیران ہوتے ہیں۔ جب اُن کتب کو پڑھتے ہیں کہ ان بزرگوں کی طرف منسوب ہونے والوں نے مہدی کا زمانہ تو پایا مگر اُسے شناخت نہیں کیا۔ اور اُن کے جو ہادی اور رہنما تھے جن کی طرف یہ منسوب ہوتے ہیں اُنہوں نے مہدی کا زمانہ تو نہیں پایا مگر اُسے شان اور مقام کے لحاظ سے شناخت کیا اور اُس کی عظمت اور شان کے متعلق اپنی کتب میں لکھا۔ یہ جنگ شروع ہو چکی ہے اور جیسا کہ میں پہلے بتا چکا ہوں اس جنگ میں اس آخری معرکہ میں جو معرکہ مہدئ موعود نے اسلام کی خاطر اور توحید کو قائم کرنے کے لئے اور نوعِ انسانی کے دِل جیت کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع کر دینے کے لئے لڑنا تھا اس معرکہ میں بھی یہ وقت جس میں ہم اِس جلسہ سالانہ کے بعد داخل ہو گئے ہیں یہ بڑی ہی اہمیت کا مالک ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو میں دیکھ رہا ہوں اور جو میرے کان آسمانی آواز سُن رہے ہیں اور جو میری قوّتِ شامہ خوشبو سونگھ رہی ہے وہ یہ ہے کہ جو اِس صدی کے یعنی

جماعت احمدیہ کی زندگی

کی پہلی صدی کے یہ آخری پندرہ سال ہیں اس صدی کے یہ پندرہ سال اِس لحاظ سے سب سے اہم ہیں کہ اس صدی میں اس سے قبل وہ تیاری جو دوسری صدی کے لئے ہمیں پہلی صدی میں کرنی تھی اُتنی شدّت اور اتنی وسعت کے ساتھ اور اتنے بڑے پیمانہ پر کبھی نہیں کی جو ان پندرہ سال کے اندر ہم نے کرنی ہے اور پھر اس کے بعد ہماری زندگی کی ـــــ اِس معرکہ کی زندگی کی (یہ معرکہ جیسا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا اور جیسا کہ قرآنِ کریم میں اشارے پائے جاتے ہیں قریباً دو صدیوں اور کچھ سالوں تک پھیلا ہوا ہے) جو چیز میں دیکھ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ پہلی صدی تیاری کی تھی چنانچہ ہم مثلاً پچاس ملکوں میں چلے گئے۔ اب ان

اگلے پندرہ سال میں

ہم اُمید کرتے ہیں کہ دُنیا کے ہر ملک میں ہم چلے جائیں گے۔ ہم پچاس ایسے ملکوں میں چلے گئے جہاں کے چندے بھی ہمارے رجسٹروں پر آتے ہیں اور دُنیا کا بہت بڑا حصّہ ہم نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس عظیم جہاد کے احاطہ میں اور دائرہ کے اندر لے لیا ہے لیکن کچھ ملک ابھی ایسے ہیں جہاں اِکا دُکا احمدی ہوگا لیکن وہاں جماعتیں نہیں ہیں۔ نہ جماعت فی الحال بن سکتی ہے کیونکہ کوئی ایک احمدی ایک شہر میں اور کوئی دوسرا دو سو میل دُور۔ میں نے بتایا تھا کہ سوڈان میں ایک ہی خاندان ۱۹۳۰ء میں احمدی ہوا اور وہ ابھی تک احمدی ہے اس کا رابطہ مرکز سے کوئی نہیں تھا۔ اب اچانک ہوا وہ بھی مغربی افریقہ کے ایک ملک میں۔ تو اِس طرح احمدی تو شاید ہر ملک میں ہوگا لیکن جہاں جماعتیں بنائی جا سکیں ایسے حالات میں وہ کام بھی ہم نے اِن پندرہ سالوں میں کرنا ہے اور بہت سی تیاری کرنی ہے تو یہ صدی دوسری صدی کے استقبال اور اس کی تیاریوں کی تکمیل کیلئے ہے اور تیاری کے نقطہ نگاہ سے اِس صدی کے یہ سال بہت اہم ہیں آپ خود سوچیں اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی، صحت مند، تقویٰ کی بنیادوں پر گذرنے والی زندگی عطا کرے آپ میں سے ایسے بھی ہیں کہ جب وہ اِس صدی میں داخل ہو رہے ہوں گے تو تیس پینتیس سال کے ہوں گے کوئی چالیس سال کی عمر کو پہنچ رہے ہوں گے۔ اور اُس صدی میں داخل ہو رہے ہوں گے بہرحال جو

نئی اور جوان نسل

ہے۔ اُس کی ذمہ داریاں بڑوں کی نسبت بہت زیادہ ہیں۔ کیونکہ بڑے تو اپنی عمر کے لحاظ سے اپنے وقت میں اس دنیا کو چھوڑ کر اللہ تعالیٰ سے انعام حاصل کرنے کیلئے دُوسری دُنیا میں چلے جاتے ہیں یہی اللہ تعالیٰ کا قانون ہے لیکن اکثر نوجوان اور بچے، (اطفال بھی یہاں آئے ہوئے ہیں) جس وقت اپنی بھرپور جوانی میں پہنچیں گے اور جس وقت انتہائی قربانیوں کا وقت آئے گا اور وہ اللہ کے فضل سے قربانیاں دے رہے ہونگے۔ اُن کے اُوپر بڑا بوجھ پڑے گا اسی لئے ہماری یہ خواہش ہوتی ہے کہ یہاں زیادہ سے زیادہ ہمارے بچے اور خدّام آئیں اور خدّام الاحمدیہ کے منتظمین کو اللہ تعالیٰ زیادہ سے زیادہ صحیح رنگ میں آپ کی تربیت کرنے کی توفیق دے بہت سے مضامین ہیں جو نئے ہیں اس لئے کہ نئے مسائل کو اُن کے ذریعہ ہم نے حل کرنا ہے ان کی طرف معلوم نہیں آپ کو توجہ دلائی گئی ہے یا نہیں مجھے تو افسوس ہے کہ میں بیماری کی وجہ سے زیادہ آپ کے پاس نہیں آسکا۔ بہرحال ذمہ داریاں آپ پر بے حد پڑنے والی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو یہ بشارت دی ہے کہ جتنی بھی زمانہ کے حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر ذمہ داریاں ڈالے گا اُسی کے مطابق اپنے فرشتوں کی افواج کو بھیج کر اور اپنی رحمت کے دروازے آسمانوں سے کھول کر آپ کے لئے ان ذمّہ داریوں کے اُٹھانے کی

توفیق و ہمّت حاصل کرنے کے سامان

بھی پیدا کرے گا اور آپ کی طاقتوں میں اضافہ کرے گا اور کوئی بوجھ جو آپ کے کندھوں پر ڈالا جائے گا وہ ناقابل برداشت نہیں ہوگا۔ یہ آپ کبھی نہیں کہیں گے کہ بوجھ تو زیادہ ڈال دیا گیا مگر اس کے مقابلہ میں ہمارے رب نے ہمیں طاقت نہیں دی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے حالات کے مطابق اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر ذمہ داریاں ڈالے گا۔ اُسی کے مطابق اپنے فرشتوں کی افواج کو بھیج کر اور اپنی رحمت کے دروازے آسمانوں سے کھول کر آپ کے لئے ان ذمہ داریوں کے اُٹھانے کی

توفیق و ہمّت حاصل کرنے کے سامان

بھی پیدا کرے گا اور آپ کی طاقتوں میں اضافہ کرے گا اور کوئی بوجھ جو آپ کے کندھوں پر ڈالا جائے گا وہ ناقابلِ برداشت نہیں ہوگا۔ یہ آپ کبھی نہیں کہیں گے کہ بوجھ تو زیادہ ڈال دیا گیا مگر اُس کے مقابلہ میں ہمارے ربّ نے ہمیں طاقت نہیں دی کیونکہ اسلام کہتا ہے کہ جتنا بوجھ ہمارا ربّ ہم پر ڈالے گا اُسی کے مطابق ہمیں طاقت بھی دیتا چلا جائے گا۔ اُسی کے لئے ہمیں یہ دُعا سکھائی گئی ہے وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہماری طاقت میں تو اضافہ نہ کر لیکن ہمارے بوجھ میں کمی کر دے۔ اس آیت کا یہ مفہوم نہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمارے بوجھ میں تو اضافہ کر لیکن ہماری طاقتوں میں اسی کے مطابق اضافہ کرتا چلا جا۔ اور یہ نسبت قائم رہے کہ جتنی ذمہ داری ڈالی گئی اُتنی طاقت بھی دے دی گئی۔ اس کیلئے دُعا کیا کرو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کو اسلام اور احمدیت کی روح کو سمجھنے کی توفیق عطا کرے اور آپ کے دلوں میں یہ بشاشت بھر دے کہ اس دُنیا کی قربانیاں اور تکالیف کو برداشت کرنا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے مقابلہ میں کوئی چیز ہی نہیں۔ اور ہر قربانی دے کر ہر چیز اُس کے حضور پیش کر کے عاجزانہ اُس کے سامنے جھکتے ہوئے اُس سے دُعائیں کرتے رہیں۔ ہم بھی اور آپ بھی یعنی بڑی نسل بھی اور چھوٹی نسل بھی، سب مرد و زن

عاجزانہ دُعائیں کرتے رہیں

کہ وہ اپنے وعدوں کے مطابق جُوں جُوں ہماری ذمہ داریاں بڑھاتا چلا جائے اور ہمارے بوجھوں کو اور بھی بوجھل کرتا چلا جائے اُس کے مقابلہ میں اُسی کے مطابق ہماری طاقتوں میں اضافہ کرنے والا ہو۔ ہماری بشاشتوں میں اضافہ کرنیوالا ہو۔

گذشتہ ساڑھے تین سال میں جماعتِ احمدیہ پر (چونکہ اس منصوبہ کے ماتحت نئی ذمہ داریاں پڑنے والی تھیں) مَیں نے بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے بیس گنا زیادہ اپنا فضل کیا اور یہ فضل نمایاں کر کے آپ کے سامنے کر دیا۔ آپ کے دل اُس کی حمد سے بھر گئے۔ اور آپ کے سر اُس کے آستانہ پر پہلے سے بھی زیادہ جُھک گئے۔ لیکن وہ جو آپ کو پہچانتے نہیں اور آپ کی مخالفتوں میں لگے ہوئے ہیں وہ پہلے سے بیس گُنا سے بھی زیادہ گھبرا گئے کہ یہ کیا ہو گیا۔ اور

عجیب و غریب باتیں

انہوں نے اب کرنی شروع کی ہیں جو نہ عقل کے معیار پر پُوری اُترتی ہیں نہ انصاف کے معیار پر پوری اُترتی ہیں۔ نہ اخلاق کے معیار پر پوری اُترتی ہیں۔ نہ تقویٰ کے معیار پر پوری اُترتی ہیں۔ نہ انسانیت کے معیار پر پُوری اُترتی ہیں۔ اُن کے لئے بھی دعائیں کریں کہ خدا نے آپ کے دِل میں کسی شخص کی دشمنی نہیں پیدا کی۔ بلکہ آپ حقیقی معنی میں وہ قوم ہیں جو صحابہ کرام کے ہمرنگ ہو کر حقیقتاً اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ کے مصداق دُنیا کی بھلائی اور بہبود کے لئے پیدا کئے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی ذمہ داریاں سمجھنے اور نباہنے کی توفیق عطا کرے اور اپنے فضلوں کا زیادہ سے زیادہ وارث بنائے۔ آؤ اب دُعا کر لیں۔

اراکین انصار اللہ توجہ فرمائیں

ماہنامہ انصار اللہ میں ارشاداتِ نبوی حضرت مسیح پاک کے علم کلام۔ آپ کے خلفاء کے ارشاداتِ عالیہ اور قرونِ اولیٰ کے حالات کو تربیتی نقطۂ نگاہ سے پیش کیا جاتا ہے۔ اس لئے جملہ اراکین انصار اللہ سے اس کی خریداری کو قبول کرنے کی درخواست ہے۔

(قائد اشاعت انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

وکالتِ مال اوّل کا نیا فون نمبر

۸ر مئی سے وکالت مال اوّل تحریک جدید کے فون کو ۵۷۲ نمبر دیا گیا ہے۔ سابقہ نمبر یعنی ۶۷۲ دفتر امانت تحریک جدید کو مل گیا ہے۔

احباب نوٹ فرمالیں۔

(وکیل المال اوّل)

دُعائے مغفرت

محترم چوہدری عزیز حسین صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر یکم و ۲ رمئی کی درمیانی شب کو گجرات میں وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ مرحوم بڑے مخلص احمدی اور سلسلہ کے فدائی تھے۔ احباب کرام دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے فضل سے نوازے۔ بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کا خود حامی و ناصر ہو۔

(نعیم احمد نعیم جنرل سٹور رحمت بازار۔ ربوہ)

چوکیدار کی ضرورت

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کو ایک چوکیدار کی ضرورت ہے۔

خواہشمند دوست صدر محلّہ یا امیر صاحب مقامی کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواست فوری طور پر دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں بھجوائیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

درخواست دعا

میری صاحبزادی (اہلیہ عزیزم شیخ محمد ارشد صاحب ناصر) بچے کی پیدائش کے بعد زیادہ بیمار ہیں اور میاں محمد ہسپتال لائل پور میں زیر علاج ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے۔ (حکیم عبدالواحد کارکن دفتر اصلاح و ارشاد)

ھُوَالشَّافِی
PILES CURE
پائلز کیور قیمت -/۱۰
کے صرف چار کیپسولز سے خونی و بادی بواسیر ختم
تیار کردہ: کیور ہیٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس: ڈاکٹر احمد ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ
فون نمبر: ۶۰۷۲۶ . ۲۰۶

چند دن اور رہیں!
مُفت
پاسپورٹ سائز کے ساتھ
ایک کاپی سائز ۳×۴ (کوارٹر سائز) یکم مئی سے ۱۵ رمئی ۱۹۷۵ء تک سالانہ رعایت رہے گی۔
میموریل فوٹو سروس گولبازار ربوہ

قابل اعتماد خوش ذائقہ فائدہ بخش
تریاق سلیمانی
بدہضمی، تبخیر معدہ، سینہ کی جلن، پیٹ درد، ضعف معدہ، متلی، قے، اسہال سے نجات کیلئے ہمیشہ استعمال کریں
المنار دواخانہ۔ ربوہ

ضرورت ڈرائیور

ایک ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ خواہشمند امیر مقامی یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ براہ راست ملیں۔ تنخواہ حسب لیاقت دی جائے گی۔ عمر ۳۵ اور ۴۵ کے درمیان ہونی چاہیئے۔

مرزا خلیل احمد
محلہ دارالصدر۔ ربوہ

مجلس انصار اللہ کا چندہ ہر ماہ ادا فرمائیں۔ (قائد مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ نصرت جہاں ہسپتال بو (ساجے بو سیرالیون) کی بے انداز مقبولیت

لوگ تین تین سو میل کی مسافت طے کر کے علاج کے لئے آ رہے ہیں

مکرم ڈاکٹر امتیاز احمد صاحب میڈیکل آفیسر احمدیہ نصرت جہاں ہسپتال بو اجے بو (سیرالیون) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نام مرسلہ رپورٹ بابت ماہ امان ۱۳۵۳ ہش بمطابق مارچ ۱۹۷۴ء میں لکھتے ہیں:۔

"ماہِ مارچ کی رپورٹ اور گوشوارہ ارسالِ خدمت ہیں، الحمدللہ ثم الحمدللہ۔ بفضل اللہ تعالیٰ حضور کی دعاؤں سے کام میں وسعت کی کیفیت مسلسل جاری ہے۔ لوگ باوجود راستہ میں بڑے بڑے ہسپتال ہونے کے تین تین سو میل سے بھی یہاں سرجری کے لئے آتے ہیں۔ پچھلے ماہ DISTT. KENEMA کے پارلیمنٹ ممبر اپنے والد محترم کو اس ناچیز کے پاس برائے علاج لائے۔ کینما میں مکمل گورنمنٹ ہسپتال ہے اس کے علاوہ وہاں پر ایک CANADIAN سرجن بھی ہے۔ چند دن ہوئے صاحب موصوف شفایاب ہو کر گئے ہیں، الحمدللہ۔

پرسوں سیرالیون کے دارالحکومت فری ٹاؤن سے وزیرِ داخلہ آنریبل ٹوٹو نے اپنی بچی بغرض علاج بھجوائی ہے حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مزید برکات و ترقیات سے نوازے۔ آمین"

(مرسلہ سیکرٹری مجلس نصرت جہاں)

اکنافِ عالم میں تبلیغ کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فضلِ عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"دنیا میں روپیہ کے ذریعہ کبھی تبلیغ نہیں ہوئی اور جو قوم یہ سمجھتی ہے کہ روپیہ کے ذریعہ وہ اکنافِ عالم تک اپنی تبلیغ کو پہنچا دے گی اس سے زیادہ فریب خوردہ، اس سے زیادہ احمق اور اس سے زیادہ دیوانی قوم اور کوئی نہیں۔۔۔۔ زندگی کی علامت یہ ہے کہ تم میں سے ہر شخص اپنی جان لیکر آگے آئے اور کہے کہ اے امیر المومنین یہ خدا اور اس کے رسولؐ اور اس کے دین اور اس کے اسلام کے لئے حاضر ہے۔ جس دن سے تم سمجھ لوگے کہ تمہاری زندگیاں تمہاری نہیں بلکہ اسلام کیلئے ہیں، جس دن سے تم نے محض دل میں ہی یہ نہ سمجھ لیا بلکہ عملاً اس کے مطابق کام بھی شروع کر دیا اس دن تم کہہ سکوگے کہ تم زندہ جماعت ہو"

(الفضل ۲۴ جنوری ۱۹۳۵ء)

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

صد سالہ جوبلی کے عظیم منصوبے کا روحانی پروگرام

صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عالمگیر روحانی منصوبہ کی کامیابی کے لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے سامنے دعاؤں اور عبادات کا ایک خاص روحانی پروگرام رکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے:۔

(۱) جماعتِ احمدیہ کے قیام پر ایک صدی مکمل ہونے تک ہر ماہ احبابِ جماعت ایک نفلی روزہ رکھا کریں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں کوئی ایک دن مقامی طور پر مقرر کر لیا جایا کرے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لے کر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) درود شریف اور تسبیح و تحمید نیز استغفار کا ورد روزانہ ۳۳-۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں روزانہ کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:۔

(۱) ربنا افرغ علینا صبرًا وثبت اقدامنا وانصرنا علی القوم الکافرین۔

(۲) اللھم انا نجعلک فی نحورھم ونعوذبک من شرورھم۔

ان کے علاوہ حضور نے اپنی زبان میں بھی بکثرت دعائیں کرنے کی تاکید فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری حقیر قربانیوں کو قبول فرمائے اور صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کو ہر لحاظ سے کامیاب کرے اور ہم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

تمام احمدی جماعتیں اور احباب جماعت توجہ اور التزام اور باقاعدگی کے ساتھ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیش فرمودہ اس روحانی پروگرام پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی برکات کو حاصل کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ہفتہ قرآن مجید

جیساکہ اعلان کیا جا چکا ہے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے علومِ قرآنی کی ترویج و اشاعت اور قرآن مجید پڑھنے کی ترغیب و تلقین کی غرض سے ہفتہ قرآن مجید کے لئے ۷ رجون تا ۱۴ رجون کی منظوری عنایت فرمائی ہے۔ اس ہفتہ میں تمام احبابِ جماعت کو باحسن طریق قرآن مجید کی عظمت و شان ذہن نشین کروانے کی کوشش کی جائے اور مندرجہ ذیل عناوین پر اہل علم حضرات سے تقاریر کروائی جائیں۔ نظارت ان مضامین پر ایک ٹریکٹ طبع کروا کر شائع کرے گی۔ انشاء اللہ:۔

(۱) قرآنِ مجید کی برکات
(۲) تلاوت قرآن کریم کی اہمیت
(۳) نماز کی اہمیت
(۴) اطاعتِ والدین کی اہمیت
(۵) ہمسایہ کے حقوق از روئے قرآن
(۶) تقویٰ کے حصول کے ذرائع
(۷) بیویوں کے حقوق از روئے قرآن۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) ربوہ)

سپرٹ پالش کا کام

مجلس خدام الاحمدیہ (مقامی) ربوہ کے شعبہ صنعت و تجارت کے تحت مورخہ ۱۶ رمئی تا ۱۲ رمئی بوقت ۵½ بجے تا ۶½ بجے شام دفتر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی میں سپرٹ پالش کا کام سکھایا جائے گا۔

کلاس میں شرکت کرنے کے خواہشمند خدام ۱۵ رمئی تک اپنے نام ناظم صنعت و تجارت مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کو بھجوا دیں۔

معتمد مقامی
مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

درخواستِ دعا:۔ میری منجھلی ہمشیرہ ذکیہ مجید ایک عرصہ سے بیمار ہیں۔ یو۔سی۔ایچ گلبرگ لاہور میں زیرِ علاج ہیں۔ نیز میرے خسر ماسٹر محمد علی صاحب بھی بیمار رہتے ہیں۔ احباب سے ان دونوں کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (حمید قریشی۔ گوجرانوالہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴